01"اللہ کریم میرے ساتھ ہے، اللہ کریم مجھے دیکھ رہا ہے "

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ علَیہْفرماتے ہیں، میں تین(3) سال کا تھا کہ رات کے وَقت اُٹھا تو دیکھا کہ ماموں جان نَماز پڑھ رہے ہیں، ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا،کیاتُو اُس اللہ کو یاد نہیں کرتا جس نے تجھے پیدا فرمایا؟ میں نے پوچھا :میں اسے کس طرح یاد کروں ؟ فرمایا، جب رات سونے لگو تو دل میں تین(3) مرتبہ کہو: **اللہکریم میرے ساتھ ہے، اللہ کریم مجھے دیکھتا ہے اللہکریم میرا گواہ(**یعنی اُسے میرے بارے میں سب کچھ پتا**)** ہے۔

پھر میں اسی طرح دل میں پڑھتا اور ان کو بتاتا تو وہ پڑھنے کی تعداد(number) بڑھاتے گئے(مثلاً تین مرتبہ سے پانچ مرتبہ پڑھنے کا کہا پھر سات مرتبہ۔۔۔)، جب   یہ پڑھتے پڑھتےایک(1) سال پورا ہوگیا تو میرے ماموں جان رَحمۃُ اللہِ علَیہْنے فرمایا:میں نے جو کچھ تمہیں سکھایا ہے اسے مرنے تک ہمیشہ پڑھتے رَہنا اِنْ شَآءَ اللہ! (یعنی   اللہ کریم نے چاہا تو) یہ تمہیں دنیا اور آخرت (یعنی قبر اور قیامت) میں فائدہ دے گاپھر میں کئی سال   اکیلے میں(in private) یہ پڑھتا رہا۔پھر ایک دن میرے ماموں جان رَحمۃُ اللہِ علَیہْنے میرا نام لے کر فرمایا، اے سہَلْ! اللہ کریم جس شخص کے ساتھ ہو، اسے دیکھتا ہو اوراس کا گواہ ہو، کیا وہ اس کی نافرمانی (disobedience) کرسکتا ہے؟ ہرگز نہیں لہٰذا تم اپنے آپ کو گناہ سے بچاؤ ۔

اس واقعے کو بتانے والے یہ بھی لکھتے ہیں: حضرت سہَلْ رَحمۃُ اللہِ علَیہْ اتنے بڑے بزرگ بن گئے کہ اللہ کریم کی دی ہوئی طاقت سے پچیس(25)دن میں ایک مرتبہ کھانا کھاتےاور اس کے بعد ساری زندگی (rest of his life) نمک (salt) کھائے بغیر زندہ رہے حالانکہ زندہ رہنے کے لیے کچھ نہ کچھ نمک کھانا ضروری ہے۔(فیضان سنت جلد اول ص ۵۶ بتغیر)

اس واقعے(incident)سے ہمیں یہ درس(lesson)   ملا کہ ہمیں پیدا کرنے والا اللہکریم ہے اور جس نے ہمیں پیدا کیا وہ جانتا ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں،وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، سنتا ہے، جانتا ہے، ہمیں چاہیے کہ اس کا جو بھی حکم ہو ، ہم اسے مانیں اور جس کام

سے اُس نے روکا ہے وہ کام ہرگز نہ کریں۔ یہ یاد رکھیں کہ**اللہکریم مجھے دیکھ رہا ہے**۔جب یہ بات ہر وقت ذہن میں رہے گی تو اِنْ شآءَ اللہ**!** (یعنی اللہ کریم نے چاہا تو) ہمیں گناہوں سے بچنے میں مدد ملے گی۔